ہر دور کی زلیخاؤں کے نام

عزیزِ مصر کی بیوی
زلیخا کیا کِیا تُو نے!

کہاں وہ عزت و تکریم جو بس خاص لوگوں کے مقدر میں امر ہوتی ہے
تیری دسترس میں تھی
کہاں وہ شان جو کردار کے سچوں کی ماؤں کے لیے مختص ہے
تیری مملکت میں تھی
کہاں وہ پیار جو اونچے گھرانوں کے بڑوں کے واسطے مخصوص ہوتا ہے
تری قسمت میں لکھا تھا
کہاں وہ امتیازی قدر جو یوسفؑ کو اپنے گھر کے اندر پالنے کے
وصف ملنی تھی

زلیخا کیا کِیا تُو نے!

https://kemad-ahmad.com/

ہَوس اِنسان کو کتنی بلندی سے گرا سکتی ہے اِس کا سوچ کر بھی خوف آتا ہے
نُفوسِ نسلِ انسانی اُنہیں کن کن بلند و بالاتر درجوں سے نیچے پھینک دیتے ہیں
اگر انسان اپنے مرتبے، کرداراوران سے جڑے سب ضابطے قربان کر کے
خواہشوں کی سمت بھاگے تو کہاں تک جا کے گرتا ہے
اگر انساں حقیقت بھول جائے اپنی ہستی کی،
فقط ظن اور گماں کے ضابطے تشکیل کر کے
ان کے آگے جھک کے چلنے کے لئے تیار ہو جائے
تو پھر کیسا پھسلتا ہے

https://emad-ahmad.com/

زلیخا کیا کِیا تُو نے!

مبارک نور تیرے گھر کا محور تھا
اک ایسا نور گویا طاق میں رکھا دِیا کوئی کہ جو فانوس کی صورت میں جلتا ہو
کسی موتی، کسی تارے کی صورت میں چمکتا ہو
جو ایسے تیل سے روشن ہو جو شرقی نہ غربی ہو
جو اپنے آپ جلتا ہو

اک ایسا نور جو بس اُن گھرانوں میں ہی ہوتا ہے
جہاں پر پاک دل انسان بستے ہیں
اک ایسا نُور تیرے گھر کا محور تھا

مگر تُو نے تو وہ گھر ہی جلا ڈالا
مگر تُو نے ہوس کی آگ کو ترجیح دے ڈالی
ترے لالچ نے سب کچھ ہی بھُلا ڈالا
ترا اُونچا گھرانا، مصر کے سردار کا مسکن
خلوص و پیار، عزّ و جاہ، شان و مرتبہ سب کچھ
اور ان سب سے کہیں بڑھ کر
مقدر کے اُفق پر جگمگاتے وہ ستارے بھی
جو یوسفؑ کو لڑکپن سے جوانی تک بسا کر اپنے گھر میں پالنے کے وصف
تیرے ہاتھ آنے تھے

زلیخا کیا کیا تُو نے!!!